REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹ ۔ تار کا پتہ:۔ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
سالانہ بیرون پاکستان ۴۰ "

روزنامہ
یوم پنجشنبہ
فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے
۷ ربیع الاول ۱۳۸۲ھ

الفضل ربوہ

جلد ۵۱/۱۶ ۔ ۹ ظہور ۱۳۴۱ ہش ۔ ۹ اگست ۱۹۶۲ء ۔ نمبر ۱۸۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

نخلہ، ۷ اگست ۱۹۶۲ء بوقت صبح

کل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی الحمد للہ۔ لیکن رات نیند ٹھیک طرح نہیں آئی، اس وقت بھی طبیعت میں بے چینی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

گناہ ایک زہر ہے جو خدا کی اطاعت اور محبت سے بے نصیب ہونے کے باعث پیدا ہوتا ہے

حقیقی راحت اور حقیقی آرام خدا کے اقرار اس کی محبت اور اس کی اطاعت میں ہے۔

"گناہ درحقیقت ایک ایسا زہر ہے جو اس وقت پیدا ہوتا ہے کہ جب انسان خدا کی اطاعت اور خدا کی پُرجوش محبت اور محبانہ یادِ الٰہی سے محروم اور بے نصیب ہو اور جیسا کہ ایک درخت جب زمین سے اکھڑ جائے اور پانی چوسنے کے قابل نہ رہے تو وہ دن بدن خشک ہونے لگتا ہے اور اس کی تمام سرسبزی برباد ہو جاتی ہے یہی حال اس انسان کا ہوتا ہے جس کا دل خدا کی محبت سے اکھڑا ہوا ہوتا ہے۔ پس خشکی کی طرح گناہ اس پر غلبہ کرتا ہے۔ سو اس خشکی کا علاج خدا کے قانون قدرت میں تین طور سے ہے (۱) محبت (۲) استغفار جس کے معنی ہیں دبانے اور ڈھانکنے کی خواہش۔ کیونکہ جب تک مٹی میں درخت کی جڑ جمی رہے تب تک وہ سرسبزی کا امیدوار رہتا ہے (۳) تیسرا علاج توبہ ہے۔ یعنی زندگی کا پانی کھینچنے کے لئے تذلل کے ساتھ خدا کی طرف پھرنا اور اس سے اپنے تئیں نزدیک کرنا اور معصیت کے حجاب سے اعمال صالحہ کے ساتھ اپنے تئیں باہر نکالنا اور توبہ صرف زبان سے نہیں ہے بلکہ توبہ کا کمال اعمال صالحہ کے ساتھ ہے۔ تمام نیکیاں توبہ کی تکمیل کے لئے ہیں۔ کیونکہ سب سے مطلب یہ ہے کہ ہم خدا سے نزدیک ہو جائیں۔ دعا بھی توبہ ہے کیونکہ اس سے بھی ہم خدا کا قرب ڈھونڈتے ہیں۔ اس لئے خدا نے انسان کی جان کو پیدا کر کے اس کا نام روح رکھا کیونکہ اس کی حقیقی راحت اور آرام خدا کے اقرار اور اس کی محبت اور اس کی اطاعت میں ہے اور اس کا نام نفس رکھا اور نفس لغت میں عین شے کے معنی رکھتا ہے۔ کیونکہ وہ خدا سے اتحاد پیدا کرنے والا ہے۔ خدا سے دل لگانا ایسا ہوتا ہے جیسا کہ باغ میں وہ درخت ہوتا ہے جو باغ کی زمین سے خوب پیوستہ ہوتا ہے۔ یہی انسان کی جنت ہے اور جس طرح درخت زمین کے پانی کو چوستا اور اپنے اندر کھینچتا اور اس سے اپنے زہریلے بخارات باہر نکالتا ہے۔ اسی طرح انسان کے دل کی حالت ہوتی ہے کہ وہ خدا کی محبت کا پانی چوس کر زہریلے مواد کے نکالنے پر قوت پاتا ہے اور بڑی آسانی سے ان مواد کو دفع کرتا ہے اور خدا میں ہو کر پاک نشو و نما پاتا ہے اور بہت پھیلتا اور خوشنما سرسبزی دکھلاتا اور اچھے اچھے پھل لاتا ہے۔ مگر جو خدا میں پیوستہ نہیں وہ نشو و نما دینے والے پانی کو چوس نہیں سکتا۔ اس لئے دم بدم خشک ہوتا چلا جاتا ہے۔ آخر پتے بھی گر جاتے ہیں اور خشک اور بدشکل ٹہنیاں رہ جاتی ہیں۔ پس چونکہ گناہ کی خشکی بے تعلقی سے پیدا ہوتی ہے اس لئے اس خشکی کے دور کرنے کے لئے سیدھا علاج مستحکم تعلق ہے۔ جس پر قانون قدرت گواہی دیتا ہے۔ اسی کی طرف اللہ جل شانہ اشارہ کر کے فرماتا ہے یا ایتھا النفس المطمئنۃ ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیۃ فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی۔ یعنی اے نفس جو خدا سے آرام یافتہ ہے اپنے رب کی طرف واپس چلا آ۔ وہ تجھ سے راضی اور تو اس سے راضی۔ پس میرے بندوں میں داخل ہو جا اور میری بہشت کے اندر آ۔"

(سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب ص۲-۳)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۸ اگست۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت گزشتہ رات سینے میں درد کے باعث ناساز رہی۔ صحت کی عام کیفیت پہلے جیسی ہی ہے۔ احباب جماعت التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے آمین

فلپائن چوہدری محمد ظفر اللہ خاں کی حمایت کرے گا

منیلا ۸ اگست۔ فلپائن نے اعلان کیا ہے کہ وہ جنرل اسمبلی کے سترھویں اجلاس کی صدارت کے لئے اقوام متحدہ میں پاکستان کے مندوب اعلیٰ جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خاں کی حمایت کرے گا۔

فلپائن کے نائب صدر نے گزشتہ منگل کے روز پاکستان کے سفیر جناب اے ایم ملک کو بتایا کہ یہ فیصلہ ایک نامور عالمی مدبر اور قانون دان کی حیثیت سے چوہدری محمد ظفر اللہ صاحب کے نمایاں ذاتی ریکارڈ اور پاکستان اور فلپائن کے درمیان دوستی کے رشتوں کے پیش نظر کیا گیا ہے۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت ...

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹ راگست ۶۲ء

صرف دعویٰ کوئی چیز نہیں جب تک کردار سے اس کی تائید نہ ہو

آج سوا جماعت احمدیہ کے دنیا میں کوئی بھی ایسی مذہبی جماعت نہیں ہے خواہ وہ اسلامی جماعت کہلاتی ہو یا کسی اور مذہبی فرقہ سے تعلق رکھتی ہو جس کا یہ دعوےٰ ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دنیا کی اصلاح کے لئے کھڑی ہوئی ہے تمام دنیا کے مذاہب میں سے ایک بھی ایسا مذہب اس وقت روئے زمین پر نہیں ہے جس کا دعوےٰ ہو کہ اس کے ماننے والوں میں سے کوئی اللہ تعالیٰ سے تعلق رکھتا ہے اور دوسروں کو بھی اللہ تعالیٰ کے وجود کا نہ صرف ثبوت دے سکتا ہے بلکہ احساس کرا سکتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اگر خدا تعالیٰ مجھے اختیار دے کہ خلوت اور جلوت میں سے تو کس کو پسند کرتا ہے تو اس پاک ذات کی قسم ہے کہ میں خلوت کو اختیار کروں۔ مجھے تو کشاں کشاں میدان عالم میں انہوں نے نکالا ہے جو لذت مجھے خلوت میں آتی ہے اس سے بجز خدا تعالیٰ کے کون واقف ہے۔ میں قریب ۲۵ سال تک خلوت میں بیٹھا رہا ہوں اور کبھی ایک لحظہ کے لئے بھی نہیں چاہا کہ دربارِ شہرت کی کرسی پر بیٹھوں۔ مجھے طبعاً اس سے کراہت رہی ہے کہ لوگوں میں مل کر بیٹھوں۔ مگر امر آمر سے مجبور ہوں۔ میں جو باہر بیٹھتا ہوں یا سیر کرنے جاتا ہوں اور لوگوں سے بات چیت کرتا ہوں یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے امر کی تعمیل کی بناء پر ہے"۔

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد دوم صفحہ)

آج کوئی مذہبی لیڈر خواہ وہ دین اسلام کی تجدید و احیاء کا دعویدار ہو اور خواہ وہ کسی غیر دین کی اشاعت و تبلیغ کا بیڑا اٹھائے ہو یہ دعوےٰ نہیں کر سکتا جیسا کہ مسیح موعود علیہ السلام نے کیا ہے کہ وہ اپنے آپ اصلاح خلق کے لئے کھڑا نہیں ہوا بلکہ اللہ تعالیٰ نے کشاں کشاں اس میدان میں نکالا ہے۔

یہ دعوےٰ کوئی معمولی دعوےٰ نہیں ہے اس دعوے کو ثابت کرنے کے لئے نظری اور عملی ہر قسم کے ثبوت کی ضرورت ہے کوئی شخص محض دعووں سے فرستادۂ حق نہیں بن سکتا اور نہ محض زبانی دلائل سے منوا سکتا ہے۔ بلکہ ایک "سچے" اور "جھوٹے" میں جو بیّن فرق ہے وہ اتنا واضح ہے کہ کوئی انسان جو غور کرے "سچے" اور "جھوٹے" کی پہچان میں دھوکا نہیں کھا سکتا۔ قرآن کریم میں سچے کی پہچان کے بہت سے نشانات بیان کئے گئے ہیں لیکن ایک نشان جس کو ہر کوئی محسوس کر سکتا ہے وہ یہ ہے کہ دیکھا جائے کہ جس نے دعوےٰ کیا ہے کیا اس کا عمل اس کے دعوے کی تائید کرتا ہے کیا اس نے اپنی زندگی میں ایسے کام کئے ہیں جو پکار پکار کر بتا رہے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی تائید کے سوا ایسے کام نہیں کر سکتا تھا۔

مثال کے لئے ایک طرف سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو لیجئے اور دوسری طرف مسیلمہ کذاب کو لیجئے مسیلمہ کذاب نے یہ سمجھا کہ اللہ تعالیٰ کی نبوت بھی محض ایک "نعرہ" کی حیثیت رکھتی ہے اصل چیز دنیوی قابلیت اور دنیوی طاقت ہے۔ چنانچہ اس نے نعوذ باللہ قرآن کریم کا جواب دینا شروع کیا۔ اسکے انشا کی لطور نمونہ جو مثالیں موجود ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں الفاظ کی شوکت کے سوا کوئی تاثیر نہیں ہے۔ مسیلمہ نے یہ سمجھا تھا کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم (نعوذ باللہ) خود کلام بناتے ہیں اور اسکو اللہ تعالیٰ سے منسوب کر دیتے ہیں۔ میں اب کیوں نہیں کر سکتا مگر اس کے من گھڑت فقرے اللہ تعالےٰ کے کلام کے سامنے ایسے ٹھہرے نہ صرف اس لئے کہ ان میں کوئی تعلیم نہ تھی بلکہ اس لئے کہ ان الفاظ کے پیچھے وہ عملی زندگی نہ تھی ان الفاظ کو موثر بنانے کے لئے وہ کام نہیں تھے جو سیدنا حضرت محمد رسول اللہ کی زندگی کا طرۂ امتیاز تھے۔ وہ کیریکٹر نہیں تھا وہ کردار نہیں تھا۔ اس لئے وہ فقرے پھیکے نظر آتے تھے اور لوگ ان کو سن کر کوئی اثر قبول نہ کرتے تھے۔

یہ درست ہے کہ اس نے انسانوں کی ایک جمعیت اپنے گرد جمع کر لی تھی مگر اس کی وجہ مسیلمہ کی کوئی مافوق العادت خوبی نہیں تھی بلکہ بعض دنیوی اسباب تھے جن کی وجہ سے وہ خود بھی شاید دھوکے میں آ گیا تھا بلکہ کہنا چاہیئے کہ جن کی بنا پر وہ دوسروں کو دھوکا دے سکا تھا۔ لیکن ایسا دھوکا ہمیشہ تک کے لئے نہیں ہو سکتا۔ ایک دو آدمی تو ہمیشہ کے لئے دھوکا کھا سکتے ہیں مگر ایک انبوہ کثیر ہمیشہ کیلئے دھوکا نہیں کھا سکتا۔ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے جب اس نے شرائط پیش کیں اور کہا کہ فلاں حصہ ملک پر اسکا قبضہ تسلیم کیا جائے تو آپ نے جواب دیا کہ ایک ٹہنی بھی نہیں دی جا سکتی۔ آپ نے اس پر فوج کشی نہیں کی نہ آپ نے اس کو بزور مٹانے کے لئے کوئی اقدام کیا کیونکہ آپ جانتے تھے کہ یہ سراسر "جھوٹ" ہے اور جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے وہ خود ہی اپنے زور میں گرے گا اور پاش پاش ہو جائے گا۔ چنانچہ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد اس نے پر پرزے نکالنے شروع کئے اور ملک میں اودھم مچایا اور اسلام کے لئے بظاہر خطرہ بن گیا تو سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اسکی سرکوبی کی اور وہ ہمیشہ کے لئے نسیاً منسیاً ہو گیا۔

اس کو اپنی دنیوی طاقت پر گھمنڈ ہو گیا تھا مگر اس طاقت نے اسی کو کیا انعام دیا۔ یہ انعام دیا کہ آج تاریخ میں اسکا نام "مسیلمہ کذاب" مشہور چلا آتا ہے نہ اس کی انشا کام آئی اور نہ اس کی دنیوی طاقت اس کے آڑے آئی بلکہ زمانے نے دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی الگ کر کے دکھا دیا۔ اور دکھا دیا کہ جھوٹ خواہ کتنا ہی قد آور اور جسیم اور پُرشوکت نظر آتا ہے اس کے پاؤں نہیں ہوتے اسلئے آخر کار وہ ضرور گرتا ہے۔

جو غبارے تھے وہ آخر گر گئے
جو ستارے تھے چمکتے ہی رہے

دوسری مثال عبد اللہ بن ابی سرح کی ہے یہ شخص مسلمان تھا اور اتنا قابل اور بارسوخ تھا کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس کو کاتب وحی بنایا ہوا تھا۔ ایک دفعہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کو وحی لکھا رہے تھے کہ اچانک اسکی زبان سے بھی وہی الفاظ ادا ہو گئے جو وحی میں تھے بس کیا تھا؟ عبد اللہ نے سمجھا کہ یہ تو کوئی بات ہی نہیں۔ میں بھی "وحی" بنا سکتا ہوں۔ بکمبخت کو یہ خیال نہ آیا کہ یہ تو اسکی آزمائش تھی اسکے دماغ میں غرور کی ہوا بھر گئی اور وہ مرتد ہو کر کفار سے جا ملا۔ پہنچی وہیں یہ خاک جہاں کا خمیر تھا

اس نے کفار میں پہنچ کر اللہ تعالیٰ کے رسول کے خلاف کیچڑ اچھالنا شروع کیا اور ہجویں لکھ لکھ کر خود بھی پڑھتا پھرتا اور دوسروں کو بھی سکھا کر آگ بھڑکانے کی کوشش کرتا۔ چونکہ وہ "جھوٹا" تھا اور اتفاقاً اللہ تعالیٰ کی منشاء سے اسکی زبان پر "وحی" کے الفاظ جاری ہوئے تھے اور وہ سمجھنے لگا تھا کہ وہ بھی (نعوذ باللہ) "قرآن" کہہ سکتا ہے اس لئے اس کو ایسی ٹھوکر لگی کہ پھر وہ سنبھل نہ سکا اور آخر بجائے "ناموری" کے اسکو ذلت نصیب ہوئی اور ایسی ذلت نصیب ہوئی کہ "فتح مکہ" پر یہ ان لوگوں میں تھا جن کو محارب اللہ و رسول ہونے کی وجہ سے قتل کر دینے کا حکم ہوا تھا۔ مگر سیدنا حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سفارش سے اس کی جان بخشی ہو گئی جو لوگ کہتے ہیں کہ اسلام میں مرتد کی سزا قتل ہے وہ اس مثال سے عبرت حاصل کریں اگر مرتد کی سزا اسلام میں قتل ہوتی تو اسکو حدود اللہ توڑنے کی وجہ سے کبھی معافی نہ مل سکتی نہ سیدنا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اسکی سفارش کرتے اور نہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اسکو معاف ہی کرتے۔

الغرض جھوٹ جھوٹ ہی ہوتا ہے اور سچ سچ۔ جھوٹ آخر میں ناکام ہو کر رہتا ہے اور سچ آخر میں کامیاب ہوتا ہے سچ کے پیچھے ایک ٹھوس طاقت ہوتی ہے جو مدعی کے عظیم الشان کام کی وجہ سے اسکی پشت و پناہ ہوتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ "سچے" فرستادہ کے مقابلہ میں ہمیشہ جھوٹے لوگ بھی اٹھتے رہے ہیں۔ ایک "سچا" اپنے ثبوت میں اپنا "کام" دکھاتا ہے مگر جھوٹے صرف "دعاوی" لئے پھرتے ہیں ان کی تائید کے لئے ان کا کوئی کام نہیں ہوتا۔ کام کے لحاظ سے وہ "صفر" ہوتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ بس دعوے کر دو لوگ مان جائیں گے مگر سوا ان جیسے مکاروں کے ان کے ساتھ کوئی نہیں ہوتا صرف وہی ہوتے ہیں جو ان سے محض دنیوی فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں اور محض مطلب کے لئے اس کے دعووں پر "آمنّا" کہتے ہیں۔ وہ کوئی دین کا ٹھوس کام نہیں دکھا سکتے۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے مقابلہ میں بھی کئی لوگوں نے "مصلح موعود" ہونیکے

(باقی ملاحظہ ہو صٹ پر)

دار الافتاء ربوہ

چند سوال اور ان کے جواب

از مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب فاضل ناظم دار الافتاء ربوہ

(۱) سوال۔ میری والدہ اپنی کل جائداد میرے نام ہبہ کرنا چاہتی ہیں۔ میری ہمشیرہ از راہ شفقت والدہ کے فیصلہ سے متفق ہے۔ کیا شرعاً یہ جائز ہے۔

جواب۔ اگر آپ کی ہمشیرہ اس ہبہ پر راضی ہے تو آپ کی والدہ زمین آپ کے نام ہبہ کر سکتی ہے لیکن تقوےٰ کے لحاظ سے بہتر یہی ہے کہ آپ کی والدہ پہلے شرعی حصہ کے مطابق زمین اپنی لڑکی کو دے دے۔ اور وہ پھر آپ کو ہبہ کر دے۔ اس سے یہ بھی اندازہ ہو جائے گا کہ آپ کی ہمشیرہ آیا واقعی دلی رضامندی سے آپ کو یہ زمین دینا چاہتی ہے یا محض لحاظ و ملاحظہ میں اس نے ہاں کہدی ہے۔

(۲) سوال۔ دنیا میں جادو وغیرہ کا کوئی علم ہے یا نہیں اور از روئے شریعت اس کا سیکھنا جائز ہے یا نہیں۔

جواب۔ جادو کوئی چیز نہیں۔ ہاں علم توجہ اور مسمریزم ایک علم ہے۔ لیکن اسلام نے اس میں انہماک کو پسند نہیں کیا اور اس سے ناجائز فائدہ اٹھانا یا اسے ذریعہ آمدن بنانا تو بالکل منع ہے۔

(۳) سوال۔ کیا علم نجوم کوئی علم ہے جس کو سیکھ کر انسان غیب کی باتیں بتا سکتا ہے؟

جواب۔ علم نجوم سے مراد اگر علم ہیئت ہے تو یہ ایک مفید علم ہے اور اگر اس سے مراد لوگوں کی قسمتیں بتانا اور دست شناسی ہے تو بلحاظ دارومدار اور اساس زائچہ کرنے کے یہ صرف ایک ڈھکوسلہ اور تک بندی ہے۔ بعض اوقات ایک ذہین شخص قیاس قیافہ یا رمل سے کوئی بات کہہ دیتا ہے اور وہ صحیح نکل آتی ہے۔ لیکن اس کے یہ معنی نہیں کہ علم نجوم یا دست شناسی شرعی اور زندگی کی ٹھوس جدوجہد کے لحاظ سے کوئی قابل قدر علم ہے۔ نیز اسلام نے قیافہ رمل نجوم اور پامسٹری کے ذریعہ قسمت معلوم کرنے سے منع فرمایا ہے۔ اس کے نقصانات اس کے فوائد سے زیادہ ہیں۔ کیونکہ یہ علم انسان کو انتہائی طور پر وہمی بنا دیتا ہے۔ اور صرف اخلاق باختہ عملی لحاظ سے مفلوج اور خداوند تعالیٰ سے زیادہ دنیا پر یقین رکھنے والا طبقہ ہی اس میں انہماک رکھتا ہے اور اسلام کا یہ حکم ہے کہ جس چیز میں فائدہ کم اور نقصانات زیادہ ہوں اسے ترک کر دینا چاہیئے۔ پس اس لحاظ سے بھی علم نجوم و رمل ایک بے مقصد اور قیاسی علم ہے۔ جس کے استعمال سے بچنا انسان کے لئے بہت بڑے فوائد کا موجب ہے۔

(۴) سوال۔ نجومی کس طرح ہاتھ دیکھ کر آئندہ ہونے والی باتیں بتلاتے ہیں۔

جواب۔ ان امور میں حقیقی اور صحیح علم صرف خداوند تعالیٰ کو حاصل ہوتا ہے۔ باقی سب قیاسات اور ڈھکوسلے ہوتے ہیں۔ جو کبھی صحیح نکل آتے ہیں اور کبھی غلط اس لئے وہ قابل اعتبار نہیں

(۵) سوال۔ اگر علم غیب خدا تعالیٰ کے سوا کسی اور کو نہیں ہے تو سائنسدان کس طرح بارش ہونے کی پیشگوئیاں کرتے ہیں؟

جواب۔ بارش اور موسم کی پیشگوئی ایک خاص علمی حساب اور فضا کی کیفیت کے جائزے پر مبنی ہوتی ہے۔ اور یہ قرآن کریم کے ارشاد کے خلاف نہیں۔ یہ تو بالکل اسی طرح ہے۔ جیسے ہوا ٹھنڈی ٹھنڈی چل رہی ہو بادل گھرے چلے آ رہے ہوں اور کوئی کہہ دے معلوم ہوتا ہے کہ کچھ دیر بعد بارش ہوگی۔ اس اندازے کو علم غیب سے کیا تعلق؟ عام شخص فضا کی اس ظاہری کیفیت سے اندازہ لگا سکتا ہے۔ اور موسم کی حالت کا جائزہ لینے کا کام جس ماہر کے سپرد ہے وہ آلات کی مدد سے فضا کی باریک کیفیات کو بھانپ کر اس اندازہ کو پیش کرتا ہے۔ لیکن بنیادی طور پر دونوں کے طریق اور اندازہ میں کوئی فرق نہیں اور قرآن کا جو منشاء ہے وہ اور ہے یعنی روحانی دنیا کی خبریں اور مستقبل کے متعلق یقینی انسان محض اپنی روحانی قوتوں سے حاصل نہیں کر سکتا بلکہ صرف خداوند تعالیٰ کے بتانے پر اسے ان کا علم حاصل ہوتا ہے۔

(۶) سوال۔ بعض ولی از خود خدا تعالیٰ سے علم پائے بغیر غیب کی باتیں بتاتے ہیں کیا ایسے ولیوں کو بزرگ سمجھا جائے

جواب۔ اگر کوئی بزرگ پیشگوئی کرتا ہے تو اس بناء پر کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے بتایا ہے اور اس میں کوئی خلاف اسلام بات نہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو بعض غیب کی خبریں بتایا کرتا ہے۔ لیکن اگر کسی کا دعوےٰ یہ ہو کہ وہ خود غیب معلوم کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ تو وہ جھوٹا ہے۔ اور بے حقیقت بات کہتا ہے۔

(۷) سوال۔ حکومت کا قانون ہے کہ چھوٹی عمر میں لڑکیوں کی شادی نہ کی جائے اور اسلامی شریعت میں اس کی اجازت ہے۔ اب کس قانون پر عمل کیا جائے اور کس کو ترک کیا جائے۔

جواب۔ اسلام یہ نہیں کہتا کہ چھوٹی عمر کی لڑکی ضرور نکاح کر دو۔ بلکہ وہ کہتا ہے کہ اگر کبھی کسی مصلحت کی بناء پر ایسا کرے۔ تو یہ جائز ہے۔ لیکن جنسی تعلقات قائم کرنے کی بہرحال بالغ ہو جانے کے بعد ہی اسلام اجازت دیتا ہے۔ پس جب اسلام ایسا حکم نہیں دیتا۔ بلکہ صرف اجازت دیتا ہے تو بہتری اسی میں ہے کہ قانون کے منشاء کو جب تک یہ قانون ہے ترک نہ کیا جائے اور بالغ ہوتے پر ہی لڑکی کا نکاح کیا جائے۔ ایسا کرنے میں اسلام کے کسی حکم کی خلاف ورزی نہیں ہوتی بلکہ اسلام اور قانون دونوں کا منشاء پورا ہوتا ہے۔

(۸) سوال۔ جس لڑکے کے ساتھ کسی لڑکی کی نسبت ہوئی ہو تو کیا وہ لڑکا اس لڑکی کو دیکھ سکتا ہے یا اسے خط لکھ سکتا ہے۔

جواب۔ اپنی منگیتر کو بار بار دیکھنا یا اسے براہ راست خط لکھنا مناسب نہیں ہاں ایک دو بار دیکھ لینے میں کوئی ہرج نہیں۔ نکاح کے بعد دیکھ سکتا ہے اور براہ راست خط بھی لکھ سکتا ہے۔

(۹) سوال۔ کیا لڑکی اپنی شادی کے بارے میں ماں باپ کو مشورہ دے سکتی ہے؟

جواب۔ لڑکی اپنے نکاح کے بارہ میں اپنے ماں باپ کو مشورہ دے سکتی ہے۔ بلکہ بہتر ہے کہ ماں باپ اپنی لڑکی سے پوچھیں اور اس کی مرضی معلوم کریں؛

(۱۰) سوال۔ مہر کس قدر مقرر کرنا چاہیئے۔ اور وہ مہر کس وقت واجب الادا ہوتا ہے؟

جواب۔ حق مہر لڑکے کی حیثیت کے مطابق ہونا چاہیئے لیکن نہ اتنا زیادہ جو لڑکا ادا ہی نہ کر سکتا ہو۔ عموماً لڑکے کی چھ ماہ سے سال تک کی آمد کے برابر مہر مقرر کرنا مناسب ہے۔ رخصتانہ کے بعد لڑکی جب چاہے مہر وصول کرنے کا مطالبہ کر سکتی ہے۔ سوائے اس کے کہ پہلے سے فریقین نے یہ طے کر لیا ہو۔ کہ مہر اتنی مدت کے بعد یا خاوند کے مرنے وغیرہ پر ادا ہوگا۔ اس صورت میں لڑکی اس معاہدہ کی پابند ہے۔

(۱۱) سوال۔ جس طرح خدا تعالیٰ پہلے بندوں سے کلام کیا کرتا تھا کیا اب بھی کلام کرتا ہے

جواب۔ خداوند تعالیٰ میں بولنے کی صفت ہے اور جب وہ پہلے بولا کرتا تھا تو اب بھی اسے بولنا چاہیئے کوئی وجہ نہیں کہ اب اس نے چپ سادھ لی ہو۔

(۱۲) سوال۔ کیا درختوں میں بولنے کی طاقت ہے

جواب۔ درختوں میں بولنے کی اہلیت نہیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے آواز پیدا کرنے پر ان سے بولنے کی آواز آتی ہے۔ اس طرح اگر اللہ تعالیٰ اب بھی کسی درخت کو کہے کہ وہ بولے تو وہ بولے گا۔ اس میں اسلام کے خلاف کوئی بات نہیں۔

پیارے امام کی پیاری باتیں

وہ کونسا احمدی ہے جو اپنے پیارے امام کی پیاری باتیں سننے اور پڑھنے کے لئے بے تاب نہیں رہتا۔ آپ کی اس پیاس کو

"الفضل"

بہت حد تک دور کر سکتا ہے۔ کیونکہ اس میں آپ کے پیارے امام کی پیاری باتیں شائع ہوتی رہتی ہیں۔

آج ہی الفضل خریدنے کا بندوبست کیجئے۔ (مینجر الفضل)

۱۳۔ سوال:۔ اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے درخت وغیرہ کلام کیا کرتے تھے تو ہم کیوں نہ کوشش کریں کہ وہ ہمارے ساتھ بھی کلام کیا کریں۔

جواب:۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اگر کوئی درخت بولا تھا تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے بولا تھا اور خدا نے اس میں یہ آواز پیدا کی تھی اور اب بھی اللہ تعالےٰ میں یہ طاقت موجود ہے وہ جس چیز میں چاہے یہ طاقت پیدا کر دے وہ فعال لما یرید ہے یہ محض روحانی لحاظ سے ہے ورنہ اللہ تعالےٰ کی سائنسی سنت کے مطابق عمل پیرا ہو کر انسان آواز بندی کے کمال دیکھ سکتا ہے اور اس میں اسلام کے کسی اصول کی خلاف ورزی نہیں ہے

۱۴۔ سوال:۔ کیا نباتات جمادات بھی انسانوں کی طرح جنت میں جائیں گے۔

جواب:۔ انسان جو مکلف اور ذی عقل ہے وہ جنت یا دوزخ میں اپنے اعمال کے مطابق جائے گا۔ نباتات جمادات اور عام حیوانات ذمہ دار اور مکلف نہیں کیونکہ وہ عقل و شعور سے عاری ہیں اس لئے ان کے بارہ میں ثواب یا عقاب کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ہاں عبرت کی خاطر دوزخیوں کے نظارہ کے لئے اگر بت تمثیلی اور روحانی رنگ میں دوزخ میں موجود ہوں تو یہ آیات اور روایات کے عین مطابق ہے۔ لیکن نہ سزا کے لئے بلکہ محض انہیں پوجنے والوں کی عبرت کے لئے۔

انصار اللہ کے مالی سال کی پہلی ششماہی

مجلس انصار اللہ کے مالی سال کی پہلی ششماہی گذر چکی ہے۔ لیکن اس عرصہ میں جو وصولی ہوئی وہ بجٹ کے مطابق نہیں ہے۔ بے شک دوسری ششماہی میں بالعموم آمد زیادہ ہوتی ہے۔ تاہم ہر وقت یاددہانی ضروری ہے۔ عہدہ داران کوشش سے وصولی کرکے باقاعدگی کے ساتھ مرکز میں رقوم بھجواتے رہیں۔ نیز احباب سے اس سال کا باشرح چندہ وصول کرنے کے علاوہ بقایا داران سے بقائے بھی وصول کئے جائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ

ربوہ

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

اعترافِ حقیقت

از مکرم عبد المنان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ

اکناف عالم میں دعوت اسلام کا پہنچانا کوئی معمولی کام نہیں۔ پھر ایک چھوٹی سی جماعت کا اس اہم فریضہ کی سرانجام دہی کے لئے بیڑہ اٹھانا اور قدم قدم پر نمایاں کامیابی حاصل کرنا کوئی اتفاقی امر نہیں جبکہ "جماعت احمدیہ" کو نہ کسی حکومت کی حمایت حاصل ہے اور نہ دنیاوی جاہ و حشمت و امارت اسکے پاس ہے ہاں ایک خدا کا ہاتھ ہے جو شمع احمدیت کے پروانوں کی مدد کرتا ہے اور ان کی ادنیٰ کوششوں میں برکت بخشتا ہے اور ان کے دم قدم سے الحاد و مادہ پرستی کافور ہو جاتی ہے اور اسلامی توحید اور حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے فیضان و انوار پھیلتے جاتے ہیں۔ قرآنی آیہ کریمہ "افلا یرون انا ناتی الارض ننقصها من اطرافها افهم الغالبون" دعوت فکر دیتی ہے کہ بصیرت رکھنے والی آنکھیں دیکھتی نہیں کہ اس مختصر جماعت نے حیرت انگیز روحانی انقلاب کی تاریں ساری دنیا میں بچھا دی ہیں مخالفین اسلام کم ہوتے جاتے ہیں اور جماعت کی ترقی وسیع سے وسیع تر ہوتی جاتی ہے۔ کیا اس سے یہی نتیجہ نہیں نکلتا کہ ساری دنیا پر احمدیت کے ذریعہ ہی اسلام غالب آئے گا۔

احمدیت ایک روشن مینار ہے جو بلند سے بلند تر ہوتا جاتا ہے اور اپنی تیز اور روشن شعاعوں سے دنیا کو منور کر رہا ہے وہ دن دور نہیں جب یہ روشنی کا مینار دنیا کی ساری تاریکی کو روشنی اور نور سے بدل دے گا اور اندھیرے کا نام و نشان نہ رہے گا۔ کیونکہ خدا تعالےٰ کی تقدیر میں یہ بات جلی حروف سے لکھی جا چکی ہے کہ تجدید و احیاء دین اور قیام شریعت اور اسلام کا عالمگیر غلبہ جماعت احمدیہ کے ہاتھ سے ہوگا۔

قضاء آسمان است این بہر حالت شود پیدا

اللہ تعالےٰ نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مخاطب کرکے فرمایا کہ:۔

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"
(تذکرہ صفحہ ۳۱۲)

نیز فرمایا:۔

"خدا تیرے نام کو اس روز تک جو دنیا منقطع ہو جائے عزت کے ساتھ قائم رکھے گا اور تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دے گا۔ ۔ ۔ ۔ میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا۔ اور ان کے نفوس و اموال میں برکت دوں گا اور ان میں کثرت بخشوں گا۔ ۔ ۔ ۔ وہ وقت آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا بادشاہوں اور امیروں کے دلوں میں تیری محبت ڈالے گا یہاں تک کہ وہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔" (تذکرہ صفحہ ۱۴۵، ۱۴۶)

فرمایا:۔

"هو الذی ارسل رسوله بالهدیٰ و دین الحق لیظهره علی الدین کله"

یعنی خدا وہی خدا ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اس دین کو تمام دینوں پر غالب کرے۔
(تذکرہ صفحہ ۳۹۷)

فرمایا:۔

"خدا نے ارادہ کیا ہے کہ تیرا نام بڑھاوے اور آفاق میں تیرے نام کی خوب چمک دکھاوے"
(تذکرہ صفحہ ۴۸۱)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ:۔

"میرے رب نے میری طرف وحی کی اور مجھ سے وعدہ فرمایا کہ وہ میری نصرت فرمائے گا یہاں تک کہ میری دعوت اور میرا سلسلہ زمین کے مشارق اور مغارب یعنی زمین کے کناروں تک پہنچ جائے گا اور راستی کے دریا موجیں آئیں گے یہاں تک کہ اس کی موجوں کے حباب لوگوں کو تعجب میں ڈالیں گے"
(تذکرہ صفحہ ۳۱۲ ترجمہ از عربی)

فرمایا:۔

"دیکھو وہ زمانہ چلا آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا اس سلسلہ کی دنیا میں بڑی قبولیت پھیلائے گا اور یہ سلسلہ مشرق و مغرب اور شمال اور جنوب میں پھیلے گا۔ اور دنیا میں اسلام سے مراد یہی سلسلہ ہوگا۔ یہ باتیں انسان کی باتیں نہیں یہ اس خدا کی وحی ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔" (تحفہ گولڑویہ صفحہ ۹۱)

فرمایا:۔

"یاد رکھو کہ یہ سلسلہ اس وقت اللہ تعالےٰ نے اپنے ہاتھ سے قائم کیا ہے اگر یہ سلسلہ قائم نہ ہوتا تو دنیا میں نصرانیت پھیل جاتی ۔ ۔ ۔ ۔ یہ سلسلہ کسی ہاتھ اور طاقت سے نابود نہ ہوگا۔ یہ ضرور بڑھیگا اور پھولیگا اور خدا کی بڑی بڑی برکتیں اور فضل اس پر ہوں گے" (الحکم ۲۱ مئی ۱۹۰۲ء)

فرمایا:۔ "یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی۔ اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے۔" (رسالہ الوصیت)

فرمایا:۔ "خدا تعالےٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائیگا اور میرے سلسلہ کو تمام زمین میں پھیلائے گا اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کریگا۔ اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم و معرفت میں کمال حاصل کرینگے کہ وہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دینگے اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولیگا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جائے گا۔
(تذکرہ صفحہ ۵۹۷)

فرمایا:۔ "اے تمام لوگو! سن رکھو کہ یہ اس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا۔ اور حجت اور برہان کی رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا۔ وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف یہی مذہب ہوگا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائیگا۔ خدا اس مذہب اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا اور ہر ایک جو اس کے معدوم کرنے کا فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ قیامت آجائیگی ۔ ۔ ۔ ۔ اور دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک ہی پیشوا۔ میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اسکو روک سکے"
(تذکرہ صفحہ ۵۰، تذکرۃ الشہادتین)

یہ اس خدا کی پیشگوئیاں ہیں جس کے قبضہ قدرت میں ہر ایک چیز ہے۔ وہی خدا اس فعال جماعت کو پیہم سعی و عمل اور انقلاب انگیز جدوجہد کی توفیق بخشتا ہے خدا نے اپنے ہاتھ سے یہ بیج بویا اب وہ بیج ایک خوشنما اور سرسبز اور دلکش درخت کی صورت اختیار کرتا جاتا ہے اور اس کی شاخیں نکل نکل کر دنیا کے کونہ کونہ میں پھیلتی جا رہی ہیں (کزرع اخرج شطأه فآزره فاستغلظ فاستوی علی سوقه)

جماعت احمدیہ کی ممتاز کامیابیاں بزبان حال و قال ایک فکر مند اور درد مند مسلمان کے لئے دعوت فکر و عمل دیتی ہیں۔

اندرون و بیرون پاکستان کے انصاف پسند غیر جانبدار اصحاب جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کا اعتراف کرتے ہیں

ہم چند ایک آراء ھدیۂ ناظرین کرتے ہیں :۔

۱۔ مجلس احرار کے لیڈر چوہدری افضل حق صاحب لکھتے ہیں :

" مسلمانوں کے دیگر فرقوں میں تو کوئی جماعت تبلیغی اغراض کے لئے پیدا نہ ہوئی ہاں ایک دل (حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام) مسلمانوں کی غفلت سے مضطرب ہو کر اٹھا ایک مختصر سی جماعت اپنے گرد جمع کر کے اسلام کی نشرواشاعت کے لئے آگے بڑھا . . (اور) اپنی جماعت میں وہ اشاعتی تڑپ پیدا کر گیا جو نہ صرف مسلمانوں کے مختلف فرقوں کے لئے قابل تقلید ہے بلکہ دنیا کی تمام اشاعتی جماعتوں کے لئے نمونہ ہے " (فتنہ ارتداد اور پولٹیکل قلابازیاں)

۲۔ مشہور مسلم لیڈر جناب مولانا محمد علی صاحب جوہر فرماتے ہیں :۔

" ناشکر گزاری ہو گی اگر جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد اور انکی اس منتظم جماعت کا ذکر ان سطور میں نہ کریں جنہوں نے اپنی تمام تر توجہات بلا اختلاف عقیدہ تمام مسلمانوں کی بہبودی کے لئے وقف کر دی ہیں یہ حضرات اس وقت اگر ایک جانب مسلمانوں کی سیاسیات میں دلچسپی لے رہے ہیں تو دوسری طرف تبلیغ اور مسلمانوں کی تنظیم اور تجارت میں بھی انتہائی جدوجہد سے منہمک ہیں اور وہ وقت دور نہیں جبکہ اسلام کے اس منظم فرقہ (احمدیہ) کا طرز عمل سواد اعظم کے لئے بالعموم اور ان اشخاص کے لئے بالخصوص جو بسم اللہ کے گنبدوں میں بیٹھ کر خدمت اسلام کے بلند بانگ و در باطن ہیچ دعاوی کے خوگر ہیں مشعل راہ ثابت ہو گا "

(اخبار ہمدرد دہلی ۲۶ ردسمبر ۱۹۲۷ء)

۳۔ مشہور صحافی اور لیڈر مولانا ظفر علی خاں صاحب مالک و ایڈیٹر اخبار " زمیندار " رقمطراز ہیں :۔

" گھر بیٹھ کر احمدیوں کو برا بھلا کہہ لینا نہایت آسان ہے لیکن اس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ یہی ایک جماعت ہے جس نے اپنے مبلغین انگلستان اور دیگر یورپین ممالک میں بھیج رکھے ہیں۔ کیا ندوۃ العلماء دیوبند۔ فرنگی محل اور دوسرے علمی اور دینی مرکزوں سے یہ نہیں ہو سکتا کہ وہ بھی تبلیغ اور اشاعت حق کی سعادت میں حصہ لیں۔ کیا ہندوستان میں ایسے متمول مسلمان نہیں ہیں جو چاہیں تو بلا دقت ایک ایک مشن کا خرچ اپنی گرہ سے دے سکتے ہیں یہ سب کچھ ہے لیکن افسوس کہ عزیمت کا فقدان ہے فضول جھگڑوں میں وقت ضائع کرنا ایک دوسرے کی پگڑی اچھالنا آج کل مسلمانوں کا شعار ہو چکا ہے "

(اخبار زمیندار لاہور ۔ ردسمبر ۱۹۲۶ء)

۴۔ مسلم لیڈر جناب محی الدین صاحب۔ غازی رقمطراز ہیں کہ :۔

" یورپ و امریکہ کی مذہب بیزار اور اسلام کی حریف دنیا میں علم تبلیغ بلند کرنے کی کسی عالم دین کو یا کسی علمی ادارے کو توفیق نہیں ہوتی۔ اگر علم تبلیغ ہاتھ میں لے کر اٹھا تو وہ یہی . . . . قادیانی فرقہ تھا ۔

کل اس فرقہ زہاد سے اٹھا نہ کوئی
کچھ ہوئے بھی تو یہی رندان قدح خوار ہوئے

اس جماعت نے تبلیغی مقاصد کے لئے سب سے پہلے اسی سنگلاخ زمین کو چنا اور یورپ و امریکہ کا رخ کیا اور وہاں کے سامنے اسلام کو اصلی و سادہ صورت میں اور اس کے اصولوں کو ایسی قابل قبول شکل میں پیش کیا کہ ان ممالک کے ہزارہا افراد و خاندان دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے اور یدخلون فی دین اللہ افواجا کا سماں آنکھوں میں پھر گیا " (بحوالہ تاریخ احمدیت حصہ اول صفحہ ۲۹-۲۸)

۵۔ ایڈیٹر اخبار " الفتح " مصری نے لکھا :۔

" میں نے غور سے دیکھا تو قادیانیوں کی تحریک حیرت انگیز پائی انہوں نے بذریعہ تحریر و تقریر مختلف زبانوں میں اپنی آواز بلند کی ہے اور مشرق و مغرب کے مختلف ممالک و اقوام میں بصرف کثیر اپنے دعویٰ کو تقویت پہنچائی ہے ان لوگوں نے اپنی انجمنیں منظم کر کے زبردست حملہ کیا ہے یہاں تک کہ ان کا سلسلہ بہت بڑھ گیا ہے اور ایشیا۔ یورپ۔ امریکہ اور افریقہ میں ان کے ایسے تبلیغی مراکز قائم ہو گئے ہیں جو علم و عمل کے لحاظ سے تو عیسائیوں کی انجمنوں کے برابر ہیں مگر تاثیرات اور کامیابی میں عیسائی پادریوں کو ان سے کوئی نسبت نہیں۔ قادیانی لوگ بہت بڑھ چڑھ کر کامیاب ہیں کیونکہ ان کے پاس اسلام کی صداقتیں اور پر حکمت باتیں ہیں . . . . جو شخص بھی ان لوگوں کے حیرت زا کارناموں کو دیکھے گا اور واقعات کا پورا پورا اندازہ کریگا وہ حیران و ششدر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ کس طرح اس چھوٹی سی جماعت نے اتنا بڑا جہاد کیا ہے جسے کروڑوں مسلمان نہیں کر سکے ان لوگوں نے اس کام کو اپنے عقائد کی صداقت پر زبردست معجزہ قرار دیا ہے اور ایسا کہنے والوں کو اس لئے موقع مل گیا ہے کہ باقی تمام مسلمانوں پر موت طاری ہو چکی ہے اندریں حالات کیا مسلمانوں پر واجب نہ تھا کہ وہ اہل یورپ و امریکہ کے دماغوں سے ان گندے عقائد کو زائل کریں جو وہ دین اسلام اور نبی اسلام (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کے متعلق رکھتے ہیں " (اخبار الفتح مصری صفحہ ۲۱ مورخہ ۲ جمادی الثانی ۱۳۱۵ھ)

(ترجمہ از عربی)

۶۔ مشہور صحافی جناب مولانا عبدالماجد صاحب دریا آبادی ایڈیٹر صدق جدید لکھنؤ " زیر عنوان " ہنرش نیز بگو " رقمطراز ہیں :۔

" اکبر کا ایک ظریفانہ شعر تحریک موالات کے زمانہ شباب میں ۱۹۲۰ء کا کہا ہوا ہے سے

صاحب میں سب برائی لیکن وہ خوب چوکس
گاندھی میں سب بھلائی لیکن وہ محض بے بس

موقعہ کچھ اس وقت بھی ایسے ہی شعر پڑھنے کا ہے " قادیانیوں " کے سارے عیب ایک طرف اور فعالیت اور تبلیغی جوش و سرگرمی کا ہنر دوسری طرف تو بھاری یہی دوسرا پلہ نکلے گا "

(صدق جدید ۳۰ رجنوری ۵۹ء)

پھر صدق جدید میں " اپنوں کے لئے " کے زیر عنوان لکھا :۔

" آپ کو علم ہے کہ جماعت احمدیہ (قادیانی) کے باقاعدہ مبلغ کتنی تعداد میں ہندوستان اور پاکستان میں مشن قائم کئے ہوئے اپنا کام کر رہے ہیں ! ۔۔۔ ۲۰۰ اور ان دونوں ملکوں کے باہر جرمنی فرانس، انگلستان ، امریکہ ، سپین ، ہالینڈ ، سوئٹزرلینڈ ، برما سیلون۔ غرض یورپ ایشیا اور افریقہ کے ۲۲ ملکوں میں کہیں ایک کہیں دو کہیں زیادہ کتنے پھیلے ہوئے ہیں۔ ۔۔۔ ۶۸ ۔ یہ اعداد و شمار اسی جماعت کے سرکاری بیان کے مطابق ہیں اور اسی بیان کے مطابق تقریباً ۵۰ مبلغ اور بھی کام کر رہے ہیں بڑی مسرت ہو گی اگر اہل سنت یا جمہور ملت کے بڑے بڑے ادارے اپنے اپنے مبلغین کی تعداد سے بہ قید علاقہ و ملک مطلع فرمائیں "

(صدق جدید ۱۶ رمارچ ۱۹۶۲ء)

۷۔ اخبار " نیر دہلی " جماعت احمدیہ کی تبلیغی کامیابی کا ان الفاظ میں اعلان کرتا ہے کہ :۔

" کہ جہاں تک مشنریوں کی آمد و رفت کا تعلق ہے امام جماعت احمدیہ کے مبلغین نے ہوا کا رخ بالکل پھیر کر رکھ دیا ہے پہلے عیسائی مشنری مغرب سے مشرق کی طرف آئے تھے اب مبلغین اسلام مشرق سے مغرب کی طرف جا رہے ہیں، اسلام کے یہ منادآج کل یورپ میں اسلامی تعلیمات کی تبلیغ و اشاعت کے وسیع انتظامات کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں ہمہ تن مصروف ہیں "

(اخبار نیر دہلی ۵ رجولائی ۱۹۴۸ء)

(باقی)

چندہ جلسہ سالانہ

(از مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال ربوہ)

برادران ! گذشتہ چند سالوں میں جس چندہ کی وصولی میں نسبتاً سب سے زیادہ ایزادی ہوئی ہے وہ جلسہ سالانہ کا چندہ ہی ہے لیکن یہی چندہ ہے جس کی وصولی ہماری ضرورت سے بھی بہت کم رہ جاتی ہے اور جماعت کی استعداد سے بھی بہت کم ہوتی ہے حالانکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چندہ جلسہ سالانہ کو ایک لازمی چندہ قرار دیا ہوا ہے اور یہاں تک فرمایا ہے کہ " دس فیصدی چندہ کا یہ مطلب نہیں کہ جو پندرہ فی صدی چندہ دے سکتا ہے وہ بھی نہ دے جو شخص پندرہ فی صدی چندہ دیتا ہے اس کا خدا کے پاس اجر ہے اور ہم اس کے اجر کے راستہ میں روک نہیں بن سکتے پس اس شرح میں اگر کوئی شخص خوشی سے زیادتی کرنا چاہے تو وہ ہر وقت کر سکتا ہے لیکن وہ لوگ جو دس فی صدی چندہ (جلسہ سالانہ) نہیں دیتے انہیں ہم مجبور کریں گے کہ وہ دس فی صدی چندہ ضرور دیں " (رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۳۸ء)

اگر تمام جماعتیں حضور کے اس ارشاد پر کماحقہ عمل کریں تو اس کا لازمی نتیجہ یہ نکلنا چاہیئے کہ ہر جماعت کی طرف سے چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی سو فی صدی سے اوپر پہنچ جائے کیونکہ اس چندہ کا بجٹ دس فی صدی کے حساب سے ہی بنایا جاتا ہے اور توقع یہ ہوتی ہے کہ کئی دوست پندرہ فی صدی کے حساب سے ادائیگی کریں گے لیکن اس کے برعکس گزشتہ سال اس چندہ کی اوسط وصولی صرف چھپن فیصدی تھی اس کمی کو پورا کرنا از بس ضروری ہے لہذا نظارت بیت المال تمام جماعتوں کے عہدہ داران سے التماس کرتی ہے کہ آج سے ہی اس چندہ جلسہ سالانہ کی فراہمی شروع کر دی جائے جلسہ سالانہ میں اب صرف پانچ ماہ کا عرصہ رہ گیا ہے اگر تمام عہدہ دار پوری توجہ اور تندہی سے کام لیں تو کوئی وجہ نہیں کہ جلسہ سالانہ سے پہلے ہر جماعت اپنا بجٹ پورا نہ کر سکے ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ عہدہ دار خود اس چندہ کی اہمیت کو سمجھیں اور اپنے احباب کو سمجھانے کے لئے سرتوڑ کوشش کریں

ہمارے ایک نہایت ہی کامیاب امیر جماعت جو اب اللہ تعالیٰ کے پاس جا چکے ہیں (اللہ تعالیٰ انہیں اپنے بہترین فضلوں سے نوازے) فرمایا کرتے تھے کہ بیشک سال میں تو بارہ مہینے ہی ہوتے ہیں لیکن احمدیوں کے لئے چندہ تیرہ مہینوں کا ہے اور جو شخص بارہ مہینوں کا حصہ آمد یا چندہ عام ادا کر کے یہ سمجھ لے کہ اس نے اپنی کمائی میں سے خدا تعالیٰ کا حق ادا کر دیا ہے وہ سخت غلطی خوردہ ہے اور ایک شدید خطرے کے مقام پر کھڑا ہے وہ جب تک تیرھویں مہینہ کا چندہ یعنی چندہ جلسہ سالانہ پورے کا پورا ادا نہیں کر لیتا وہ بقایادار ہی متصور ہو گا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :۔

" جہاں تک مجھے علم ہے چندہ جلسہ سالانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے ہی شروع ہے بعض دوستوں نے غلطی سے یہ سمجھا ہے کہ یہ چندہ عام کا ہی ایک حصہ ہے جسے الگ کر دیا گیا ہے حالانکہ مجھے ایک مثال بھی ایسی یاد نہیں جب چندہ جلسہ سالانہ کے لئے الگ تحریک نہ کی گئی ہو۔ تو یہ چندہ نہایت ہی پرانے چندوں میں سے ہے " (رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۳۸ء)

پھر فرمایا :۔

" میرا تجربہ ہے کہ سیکرٹریان مال چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق بہت کم تحریک کرتے ہیں دراصل اس کا مطالبہ ہر ماہ کے چندہ عام کے ساتھ ہونا چاہیئے اور ہر ماہ مرکز میں چندہ عام کی ترسیل کیساتھ اس چندہ کے متعلق رپورٹ ہونی چاہیئے جس سے معلوم ہو کہ اس بارہ میں کوشش کی گئی ہے "

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء)

درخواستہائے دعا

۱۔ حکیم ممتاز احمد صاحب۔ شاہدرہ لاہور چند یوم سے بیمار ہیں احباب آپ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں (عبدالرحمان سیلانی۔ شاہدرہ ٹاؤن)

۲۔ خاکسار کو بخار آتا ہے کمزوری بہت بڑھ گئی ہے احباب میری بخشش۔ خاتمہ بالخیر اور صحت کے لئے دعا فرماویں۔ خاکسار حبیب الرحمٰن دارالصدر غربی ربوہ)

۳۔ ڈاکٹر فقیر احمد خاں صاحب جالندھری حال مقیم شکارپور معدہ کی تکلیف سے سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت، بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان انکی صحت کیلئے دعا فرماویں۔ (عبدالرحیم شکارپور (سندھ)

ادائیگی چندہ وقف جدید سال پنجم

یہ کراچی کے احباب کرام کی فہرست ہے ۶۲/۷/۳۱ تک جس قدر ادائیگی کی ہے ان کے ناموں کے سامنے درج ہے ۶ روپے سے کم اور بقایا جات کی رقوم درج نہیں کی گئیں دعا ہے کہ تمام مہنوں بھائیوں کو اللہ تعالیٰ اجر عظیم عطا فرماوے۔ آمین

(ناظم مال وقف جدید)

مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب امیر جماعت	۶۵۰-۰۰
〃 مسعود احمد صاحب خورشید	۵۰-۰۰
〃 شیخ محمود احمد صاحب	۲۱۰-۰۰
〃 میاں نسیم حسین صاحب	۲۵۰-۰۰
〃 چوہدری صدر الدین صاحب کھوکھر معہ اہل وعیال	۱۲۲-۵۰
مالیر کینٹ	
〃 حافظ محمد سیفی صاحب	۱۰-۰۰
〃 پروفیسر شکیل احمد صاحب	۱۳-۰۰
〃 کیپٹن چوہدری عبدالقادر صاحب	۶-۰۰
〃 محترمہ فہمیدہ بیگم صاحبہ	۷-۰۰
〃 محمد شفیع صاحب ہاشمی	۶-۰۰
〃 محترمہ طاہرہ خانم صاحبہ	۶-۵۰
ڈرگ روڈ	
〃 عطاء المنان صاحب	۷-۰۰
〃 ملک بشیر الدین صاحب	۶-۰۰
〃 شریف احمد صاحب صدیقی	۶-۰۰
〃 محمود احمد صاحب مہجور	۷-۰۰
〃 محمد صدیق صاحب پی اے الف	۶-۰۰
〃 محمد خلیق عالم صاحب فاروقی	۱۰-۰۰
〃 حسن محمد صاحب لئیق	۶-۰۰
〃 محمد امین صاحب بھٹی	۷-۰۰
〃 حاجی شفیق احمد صاحب	۱۱-۰۰
〃 چوہدری مہر الدین صاحب	۶-۰۰
〃 حبیب الرحمن صاحب سول ایرپورٹ	۶-۰۰
〃 بیگم صاحبہ منشی محمد حسین صاحب	۶-۰۰
صدر	
〃 ملک خان صفدر علی خان صاحب	۲۱-۰۰
〃 عبدالواحد خان صاحب	۶-۸۷
〃 رانا محمد اسلم صاحب طاہر	۱۰-۰۰
〃 صفیر احمد صاحب چیمہ معہ اہلیہ صاحبہ	۲۰-۰۰
〃 رشید محمود صاحب وغیرہ	۵۰-۰۰
〃 محمد یعقوب صاحب	۱۲-۰۰
〃 چوہدری منصور احمد صاحب	۸-۰۰
فیڈرل ایریا	
〃 نور الدین صاحب باجوہ	۷-۰۰
〃 سید شریف احمد صاحب	۹-۰۰
〃 خلیل احمد صاحب صوفی	۶-۰۰
〃 سلطان احمد صاحب طاہر	۱۰-۰۰
〃 عبدالرشید صاحب	۸-۰۰
〃 عبدالسلام صاحب	۶-۰۰
〃 جمیل احمد صاحب ابن خواجہ عبدالکریم صاحب	۶-۰۰
〃 غلام یاسین صاحب	۶-۰۰
〃 محمد یار ان صاحب	۶-۰۰
〃 محمد عظیم صاحب	۷-۰۰
〃 حفیظ احمد صاحب بٹ	۸-۵۶

مکرم عبدالکریم صاحب عباسی	۶-۷۵
محترمہ اہلیہ صاحبہ نصر اللہ صاحب بٹ	۹-۰۰
مکرم فدا حسین صاحب	۹-۰۰
〃 علی محمد صاحب انور	۱۱-۰۰
〃 ملک سارنگ خان صاحب	۶-۰۰
〃 ملک محمد ایوب خان صاحب	۷-۰۰
〃 بشیر الدین صاحب عباسی	۱۹-۰۰
〃 رشید احمد صاحب بٹ معہ اہلیہ	۹-۰۰
〃 چوہدری محمد صادق صاحب معہ اہل وعیال	۱۲-۶۹
〃 ملک مختار احمد صاحب	۷-۲۷
〃 شیخ رشید احمد صاحب	۱۲-۵۰
〃 محمد احسان صاحب	۶-۰۰
حلقہ جنوبی	
〃 سید سجاد مبارک منیر	۷-۰۰
〃 رشید احمد صاحب صابر	۱۲-۲۷
〃 نصیر احمد صاحب	۶-۰۰
〃 سردار مختار محمود صاحب معہ اہل وعیال	۲۷-۰۰
〃 اہلیہ صاحبہ چوہدری نذیر احمد صاحب	۷-۰۰
〃 نذیر احمد صاحب سلیم	۱۲-۰۰
〃 مسعود احمد صاحب ولد غلام [illegible]	۶-۰۰
〃 محمد احمد صاحب شفیق	۶-۰۰
〃 ڈاکٹر جلال الدین صاحب معہ اہل وعیال	۳۵-۰۰
〃 غلام محمد صاحب سول سپلائی	۶-۰۰
〃 چوہدری غلام نبی صاحب	۶-۰۰
〃 رفیع الزمان خان صاحب	۶-۵۰
جیکب لائن	
〃 ظفر اللہ صاحب بھٹی	۶-۰۰
〃 ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب معہ اہل وعیال	۲۵-۰۰
〃 عبدالکریم صاحب [illegible]	۴۰-۰۰
حلقہ شرقی	
〃 ڈپٹی محمد حسین صاحب	۱۵-۰۰
〃 سردار محمد صاحب	۱۶-۰۰
〃 چوہدری محمد صدر علی صاحب	۹-۰۰
〃 میرزا سردار محمد صاحب	۱۶-۰۰
〃 ملک نصیر احمد صاحب	۶-۰۰
〃 چوہدری سیف عالم صاحب چک	۶-۰۰
〃 ڈاکٹر محمد حسین صاحب	۳۲-۰۰
سعید منزل	
〃 شیخ رفیع الدین احمد صاحب	۱۳-۰۰
〃 مکرمہ عنایت اللہ صاحب	۵۰-۰۰
〃 خواجہ محمد سعید صاحب	۶-۰۰
〃 عبدالحکیم صاحب	۸-۰۰
محترمہ نعیمہ بیگم صاحبہ	۶-۰۰
بیگم صاحبہ ملک صفدر علی صاحب	۶-۰۰
بیگم صاحبہ ملک بشیر احمد نور [illegible]	۶-۰۰
سعیدہ بیگم صاحبہ سردار سلطان صاحبہ	۶-۵۰

(باقی)

تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

سیدنا حضرت اقدس خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد مبارک کے مطابق تعمیر مساجد میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے اس سلسلہ میں جن مخلصین نے حصہ لیا ہے ان کی فہرست درج ذیل ہے جزاہم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرت ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے

نوٹ:۔ پانچ روپیہ سے کم ادائیگی کرنے والوں کے نام شائع نہیں کئے گئے ۔

احباب جماعت احمدیہ مورو ضلع نواب شاہ (سندھ) بذریعہ مکرم مولوی برکت اللہ صاحب	۵-۰۰ روپے
〃 محمودہ ضلع اٹک بذریعہ مکرم چوہدری میراں بخش صاحب	۱۰-۰۰ 〃
محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم میر محمد اسحاق صاحب گڑھی شاہو ۔ لاہور	۵-۰۰ 〃
مکرم مبارک احمد صاحب وادی گلگت آزاد کشمیر	۳۰-۰۰ 〃
مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب بنگوی بذریعہ مکرم الحاج مسعود احمد صاحب خورشید کراچی	۵۰۰-۰۰ 〃
محترمہ جہاں آرا بیگم صاحبہ بیگم کیپٹن دین محمد صاحب سیالکوٹ	۹۵-۰۶ 〃
احباب جماعت احمدیہ کھیوڑہ ضلع جہلم بذریعہ مکرم احمد دین صاحب	۵-۰۰ 〃
محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم ملک عبدالرحمن صاحب خادم مرحوم گجرات شہر	۵-۰۰ 〃
احباب جماعت احمدیہ جہلم شہر بذریعہ مکرم عبدالرحیم صاحب	۳۵-۹۲ 〃
مکرم رائے سجاول خاں صاحب عن بھٹیاں ضلع جھنگ	۱۰-۰۰ 〃
محترمہ والدہ صاحبہ چوہدری نذیر احمد صاحب و محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ چک ۱۱ لاہور ضلع شیخوپورہ	۷-۰۰ 〃
〃 ملک عبدالمجید صاحب مجید ٹرن سٹور گول بازار ربوہ	۵-۰۰ 〃
مکرم مرزا عبدالرؤف صاحب کیمبل پور	۵-۵۰ 〃
〃 ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ابن چوہدری جمال الدین صاحب دار الصدر جنوبی ربوہ	۵-۰۰ 〃
احباب جماعت احمدیہ گوجرہ ضلع لائل پور بذریعہ مکرم ماسٹر محمد الدین صاحب	۱۸-۵۰ 〃
مکرم عبدالرشید صاحب آصف ربوہ	۵-۰۰ 〃
〃 غلام محمد صاحب معلم چک ۳۹ ط-ب ضلع سرگودھا	۷-۰۰ 〃
〃 چوہدری محمد مختار صاحب جھنگ صدر	۳۸-۰۰ 〃
احباب جماعت احمدیہ قریہ غازی خاں بذریعہ مکرم عبدالکریم صاحب	۵-۰۰ 〃
محترمہ بشریٰ خانم صاحبہ پشاور	۵-۰۰ 〃

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

چندہ وقف جدید کیلئے چھ روپیہ انتہائی حد نہیں ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ جو وعدے وقف جدید کی امداد کے لئے آرہے ہیں ان سے پتہ لگتا ہے کہ شائد چھ روپیہ سالانہ چندہ انتہائی حد ہے مگر یہ بات غلط ہے اتنی بڑی سکیم کو چلانے کے لئے لاکھوں روپے کی ضرورت ہو گی۔

فرماتے ہیں کہ دوستوں کی اطلاع کے لئے یہ شائع کرتا ہوں کہ جس کی توفیق ۱۲ روپے سالانہ کی ہو وہ ۱۲ روپے سالانہ دے سکتا ہے جس کی توفیق ۵۰ روپے سالانہ دینے کی ہو وہ ۵۰ روپے سالانہ دے سکتا ہے دوستوں کو ہدایت دینے کے لئے یہ بات کافی تھی کہ میرا چندہ چھ سو شائع ہو چکا ہے اور چھ سو چھ سے ۱۰۰ گنے زیادہ ہے پس جن کو توفیق تھی وہ ۱۲ لکھوا سکتے تھے اور ۲۵ لکھوا سکتے تھے ۵۰ لکھوا سکتے تھے سو لکھوا سکتے تھے۔

نوٹ: اس سال حضور کا وعدہ ایک ہزار کا ہے (الفضل مورخہ ۱۵/۵۸)

(ناظم مال وقف جدید)

دعائے مغفرت

مکرم ملک فتح علی صاحب مرحوم جو جماعت احمدیہ گھوگھیاٹ کے مخلص افراد میں سے تھے ۱۲ر جون ۶۲ء کو وفات پا گئے۔ درویشان قادیان اور احباب جماعت اس مخلص بھائی کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(حافظ سید بشیر احمد ہمدانی معلم گھوگھیاٹ دیہاتی)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے (منیجر)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں۔ (اسسٹنٹ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۶۷۳۴ :- میں رشیدہ بیگم زوجہ ملک رشید احمد صاحب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن گنج مغلپورہ ڈاکخانہ مغلپورہ ضلع لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۶/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے (۱) حق مہر مبلغ -/۵۰۰ روپیہ جو کہ میں نے اپنے خاوند سے بصورت زمین سفیدسات مرلہ واقع موضع فتح گڑھ متصل ریلوے اسٹیل شاپ تحصیل و ضلع لاہور وصول پایا۔ اس زمین کی موجودہ قیمت -/۷۰۰ ہے ۲۔ بالیاں طلائی وزن سات ماشہ قیمت اندازاً -/۱۰۰ ہے کل میزان -/۸۰۰ ہے۔ جو کہ میری ملکیت ہے۔ میں اس کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔

. . . .

- - - - - - - - اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ جائیداد وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

. . . .

- - - - - - - - فقط رقم الحروف ملک منور احمد جاوید نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور۔

الامتہ: رشیدہ بیگم اہلیہ ملک رشید احمد مکان ۱۶ گلی نمبر ۱۲ گنج مغلپورہ لاہور۔

گواہ شد:- ملک منصور احمد جاوید وصیت نمبر ۱۵۵۰۸ سکرٹری تحریک جدید گنج مغلپورہ لاہور

گواہ شد:- سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ مرحوم انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت ربوہ

نمبر ۱۶۷۳۵ :- میں عبدالقدیر عاصم ولد ملک عبدالکریم صاحب قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ ڈاکخانہ مغلپورہ ضلع لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۶/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ (۱) دس مرلہ سفید زمین واقعہ دارالعلوم متصل تعلیم الاسلام کالج قیمت اندازاً -/۱۲۰۰ (۲) چھ مرلہ سفید زمین واقع گنج مغلپورہ نزد شاہ کمال قبرستان قیمت اندازاً -/۱۶۵۰ کل میزان -/۲۸۵۰ جو میری ملکیت ہے۔ میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ لیکن میرا گزارہ صرف اس جائیداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ اس وقت بذریعہ ملازمت مبلغ -/۱۶۵ روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ فقط راقم الحروف ملک منور احمد جاوید نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور ۲/۶/۶۲

العبد: عبدالقدیر عاصم ولد ملک عبدالکریم صاحب مکان نمبر ۲ گلی نمبر ۳ گنج مغلپورہ

گواہ شد:- سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ مرحوم انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت۔

گواہ شد:- ملک عبدالحلیم ولد ملک عبدالقادر صاحب اڈیٹر جماعت احمدیہ مغلپورہ گنج لاہور

نمبر ۱۶۷۳۷ :- میں حلیمہ خالدہ زوجہ محمد عیسیٰ ظفر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن احمد نگر ڈاکخانہ خاص براستہ ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ رجون ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ مبلغ ایک ہزار روپیہ میرا حق مہر ہے جو کہ میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے بصورت زیور حق مہر کا کچھ حصہ مجھے ملا ہے۔ اس مہر کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں ہے۔ میں اس رقم یعنی مبلغ ایک ہزار روپیہ کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی میری وفات کے وقت میری جو متروکہ جائیداد ثابت ہو اسکے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اگر کوئی رقم بمد حصہ جائیداد میں داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرا کر رسید حاصل کر لوں تو وہ رقم حصہ جائداد سے منہا تصور ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

الامتہ:- حلیمہ خالدہ ۲۳/۶/۶۲

گواہ شد:- ظفر احمد نوری فاضل احمد نگر

گواہ شد:- محمد عیسیٰ ظفر بقلم خود خاوند موصیہ ۲۳-۶-۶۲

نمبر ۱۶۷۳۸ :- میں پیر انصار الدین ولد پیر انوار الدین قوم قریشی پیشہ طالب علمی عمر ۱۷ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن راولپنڈی ڈاکخانہ راولپنڈی ضلع راولپنڈی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۵/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میں اس وقت تعلیم حاصل کر رہا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں۔ میرا جیب خرچ ماہوار اس وقت ۹ روپے ہے میں اپنی ماہوار آمد جو بھی ہوگی اس کے ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ہوگی اسکے بھی ۱/۹ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی جائداد یا رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ پیر انصار الدین مکان نمبر H/130 مری روڈ راولپنڈی۔

گواہ شد:- پیر انوار الدین ابن پیر اکبر علی صاحب مرحوم H/130 مری روڈ راولپنڈی

گواہ شد:- محمد ابراہیم ولد چوہدری کرم الدین قوم جٹ وصیت انسپکٹر دفتر وصیت ربوہ حال راولپنڈی۔

نمبر ۱۶۷۳۹ :- میں رشید احمد خان ولد حاجی محمد عبداللہ صاحب قوم ککے زئی افغان پیشہ ملازمت عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان ۲۸ سادات سٹریٹ میکلوڈ روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جولائی ۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے کیونکہ میرے والد صاحب بفضل خدا حیات ہیں مجھے بذریعہ ملازمت ماہوار تنخواہ -/۲۸۵ ملتی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ادا کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے علاوہ کوئی جائیداد پیدا کروں یا میری ماہوار آمدنی میں اضافہ ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائداد ثابت ہو اس کی ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

فقط رشید احمد خان

گواہ شد:- ۱۔ عبدالرحمان سیکرٹری مال حلقہ سول لائن لاہور

گواہ شد:- ۲۔ عبدالوحید خاں سیکرٹری وصایا حلقہ سول لائن لاہور

دستخط مصدق:- نور محمد خان صدر حلقہ سول لائن لاہور

بقیہ لیڈر (۲)

دعاوی کئے ہیں۔ مگر جب ان کی زندگیوں کا جائزہ لیا جائے تو وہ "کردار" سے تہی دامن ہوتی ہیں کوئی عمل ان کی جھولی میں ایسا نہیں ہوتا جو ایک بندہ حق کی عادت میں داخل ہوتا ہے

وہ اپنے دعاوی کو دور از قیاس اور پیچ در پیچ تاویل اور باریک در باریک قیاسات سے ثابت کرنے ہی میں اپنی عمریں گزار دیتے ہیں اور آخر دین و دنیا سے نامراد ہو کر دنیا سے جاتے ہیں۔ اور اپنے پیچھے اپنا کوئی معرکتہ الآراء عمل ایسا نہیں چھوڑ جاتے جو ان کی یاد کو تازہ رکھے۔ سوا اس کے کہ لوگ ان کی "کذابی" پر مہر تصدیق ثبت کر دیتے ہیں۔ جو عبرت کے لئے کام آتی ہے۔

الفضل میں اشتہار دیکر

اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

"پنڈت نہرو تنازعہ کشمیر کا تصفیہ کرنے پر مجبور ہو جائیں گے"

"کشمیری عوام کو سنگینوں کے بل پر غلام نہیں رکھا جا سکتا" ۔ (صدر ایوب کا اعلان)

کوئٹہ ۸۔ اگست صدر محمد ایوب خاں نے کل یہاں کہا کہ جب تک کشمیریوں کو حق خود اختیاری نہیں مل جاتا پاکستان آزادی کشمیر کی جدوجہد جاری رکھے گا۔ پنڈت نہرو سنگینوں کے بل پر کشمیری عوام کو غلام نہیں بنا سکتے۔ صدر ایوب کل صبح یہاں گورنمنٹ ہاؤس میں ایک پرشکوہ دربار سے خطاب کر رہے تھے۔ صدر ایوب نے کہا بالآخر پنڈت نہرو کو مسئلہ کشمیر کا کوئی موثر فیصلہ کرنا پڑے گا۔ کیونکہ یہ تاریخی حقیقت کہ کوئی ملک بھی کسی دوسرے ملک پر تا ابد غلبہ قائم نہیں رکھ سکتا انہیں اس بات پر مجبور کر دے گی پنڈت نہرو اس وقت بنیادی تاریخی حقائق کو جھٹلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

صدر ایوب نے کہا نو آبادیاتی اور غیر ملکی غلبہ کا دور دم توڑ رہا ہے اور کوئی بڑی طاقت کسی چھوٹے ملک کو زیادہ دیر تک غلام نہیں رکھ سکتی۔ آپ نے الجزائری عوام کی بہادرانہ جدوجہد کا ذکر کیا جنہوں نے فرانس جیسے ملک کو اس بات پر مجبور کر دیا کہ الجزائر کو آزاد کر دیا جائے۔ صدر نے کہا الجزائر کے علاوہ متعدد ایشیائی اور افریقی ملکوں نے گزشتہ چند برس کے دوران نو آبادیاتی طاقتوں سے آزادی حاصل کی۔ صدر ایوب نے اس علاقے کے قبائلی سردار نواب محمد خاں جوگزئی کے سپاسنامے کا جواب دیتے ہوئے کہا تنازعہ کشمیر کے بارے میں حکومت پاکستان کا طریق کار بھی وہی ہے جو قبائلیوں کا ہے کوئٹہ کے علاقہ کے سرداروں اور ملکوں نے تنازعہ کشمیر کو حق مختاری کی بنیاد پر حل کرنے سے بھارت کے انکار اور کشمیریوں کا پیدائشی حق آزادی حاصل کرنے میں اقوام متحدہ کی ناکامی پر گہری بے اطمینانی کا اظہار کیا تھا۔ صدر ایوب نے کہا کہ میں قبائلیوں کی احساسات سے اتفاق کرتا ہوں کہ اقوام متحدہ میں کشمیر کے تنازعہ کے سلسلہ میں روس کا طرز عمل درست نہیں تھا۔ پاکستان کے عوام کو اقوام متحدہ کے بارے میں جو مایوسی ہوئی ہے وہ قدرتی ہے لیکن اقوام متحدہ کے غیر موثر ہونے اور روس کے طرز عمل کے باوجود پاکستان کشمیری عوام کے لئے حق خود اختیاری کے حصول کی کوشش جاری رکھے گا۔

افغانستان سے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے صدر ایوب نے کہا کہ میری حکومت تمام مسلم ممالک سے جن میں افغانستان بھی شامل ہے برادرانہ تعلقات قائم رکھنا چاہتی ہے جہاں تک ہمارا تعلق ہے ہم ان سب کی بہبود کے خواہاں ہیں لیکن بدقسمتی سے افغانستان نے پاکستان کے برادرانہ جذبات کا ویسا ہی جواب نہیں دیا۔ افغانستان شروع سے ہی پاکستان کے لئے مشکلات پیدا کرنے کی کوشش کرتا رہا ہے۔ صدر ایوب نے کہا پاکستان تمام مسلم ممالک سے قریبی تعلقات قائم کرنے کی کوشش جاری رکھے گا تاکہ بالآخر تمام ملک برادرانہ محبت اور مفاہمت کے مشترکہ رشتہ میں بندھ جائیں۔

یوسف بن خدہ کی حکومت نے تمام اختیارات سیاسی بیورو کے سپرد کر دئے

الجزائری انقلاب کی قومی کونسل کا اجلاس ستمبر کے آغاز میں منعقد ہونیوالا ہے

الجزیرہ ۸۔ اگست وزیر اعظم یوسف بن خدہ کی حکومت نے کل قریباً اپنے تمام اختیارات نائب وزیر اعظم محمد بن باللہ کی سربراہی میں قائم ہونے والے سیاسی بیورو کے حوالے کر دئے یوسف بن خدہ کے دفتر سے جاری ہونے والے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جمہوریہ الجزائر کی عبوری حکومت کو جو اختیارات حاصل تھے وہ اب سیاسی بیورو کو منتقل کر دئے گئے ہیں۔

اعلان میں مزید بتایا گیا ہے کہ الجزائری انقلاب کی قومی کونسل کے اجلاس تک جمہوریہ الجزائر کی عبوری حکومت انقلاب کے ایک ادارے کی حیثیت سے قائم رہے گی۔ الجزائری انقلاب کی قومی کونسل کا اجلاس ستمبر کے آغاز میں منعقد ہونے والا ہے۔

• فارموسا ۸۔ اگست پولیس کی ابتدائی اطلاعات کے مطابق پرسوں رات اور کل صبح فارموسا میں ۷۵ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے طوفان آیا جس میں ستاسی افراد ہلاک ہوگئے۔

گوشت کا ناغہ ختم کر دیا گیا

لاہور ۸۔ اگست۔ حکومت مغربی پاکستان نے پورے صوبہ میں گوشت کا ناغہ ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس کا نفاذ فوری طور پر ہوگا قبل ازیں صوبہ میں منگل، بدھ کو گوشت کا ناغہ ہوا کرتا تھا اس سلسلہ میں گورنر مغربی پاکستان نے مغربی پاکستان کے خوراک کی بچت (سپلیمنٹری) کے آرڈر مجریہ ۱۹۵۰ء کو منسوخ کر دیا ہے۔ یاد رہے کہ حکومت مغربی پاکستان ہوٹلوں میں ناغہ کے روز مرغ کا گوشت پکانے پر پابندی پہلے ہی ختم کر چکی ہے۔

بھوپال میں مزید ایک ہزار مظاہرین گرفتار

نئی دہلی ۸۔ اگست۔ نئے ٹیکس لگانے کی تجاویز کے خلاف مظاہرہ کرنے کے الزام میں بھوپال اسمبلی کے باہر کل مزید آٹھ سو افراد کو گرفتار کر لیا گیا ان میں جن سنگھ اور کمیونسٹ پارٹی کے کارکن، قومی اسمبلی کے تین ارکان، صوبائی اسمبلی کے ۲۱ ممبر اور تین عورتیں شامل ہیں۔ مظاہرین نئے ٹیکسوں کی تجاویز کے خلاف نعرے لگا رہے تھے۔

ایک اور اعلان کے مطابق گرفتار ہونیوالوں٭

٭ کی تعداد ایک ہزار ہے پہلے بھی ایک ہزار مظاہرین کو گرفتار کیا جا چکا ہے ان میں اسمبلیوں کے ۱۶۵ ارکان شامل ہیں۔

مسلم ممالک کے وفاق کی حمایت

کراچی ۸۔ اگست۔ ملایا کے وزیر اعظم تنکو عبدالرحمان نے ہمسایہ مسلم ممالک کا ایک وفاق قائم کرنے کی تجویز کی حمایت کی ہے۔ آپ کل جس وقت لندن سے کراچی پہنچے تو آپ کو کوئٹہ میں صدر ایوب کی تقریر پر تبصرہ کرنے کے لئے کہا گیا تھا جس میں آپ نے کہا تھا کہ میں پاکستان، ایران اور افغانستان کے امکانی وفاق کو خوش آمدید کہوں گا۔ ملایا کے وزیر اعظم نے کہا ہمسایہ مسلم ممالک کے وفاق کا نظریہ بہت اچھا ہے۔ تنکو عبدالرحمان نے اخبار نویسوں کو مزید بتایا کہ اگلے سال اگست میں عظیم تر ملایا کے قیام کے سلسلہ میں ایک کمیٹی شمالی بورنیو میں کام شروع کر دے گی۔ عظیم تر ملایا، سنگاپور ملایا، شمالی بورنیو، سارا واک اور برونی پر مشتمل ہوگا۔ اس سلسلہ میں تمام رکاوٹیں دور ہو گئی ہیں۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے میرے لڑکے قاضی عزیز احمد صاحب انچارج لاؤڈ سپیکر ربوہ کے ہاں مورخہ ۳-۸-۶۲ کو بچی عطا فرمائی ہے۔ احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مولودہ کو صحت و عافیت کے ساتھ دراز عمر عطا فرمائے اور نیک اور خادم دین بنائے۔

(خاکسار قاضی محمد نذیر لائل پوری ربوہ)

درخواست دعا

مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب رچوری ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ و زعیم خدام الاحمدیہ حلقہ دارالصدر شرقی کو پرسوں رات اچانک پیشاب میں خون آنا شروع ہوگیا تھا جس کی وجہ سے حالت تشویشناک ہوگئی تھی۔ اب حالت قدرے بہتر ہے۔ ویسے ابھی تک خطرے سے خالی نہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مکرم ماسٹر صاحب کو جلد سے جلد کامل صحت عطا فرما دے آمین

(منصور احمد مبشر)

تقریری مقابلہ

بزم حسن بیان کے تحت مورخہ ۱۴ اگست بعد نماز مغرب "یوم استقلال" کے موقع پر مسجد محمود ربوہ میں ایک تقریری مقابلہ منعقد ہو رہا ہے۔ عنوان درج ذیل ہوں گے۔

۱۔ ایک پاکستانی کی ذمہ داریاں ۲۔ پاکستان کا مستقبل

خدام زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس میں شریک ہوں۔ دیگر احباب سے بھی درخواست ہے کہ وہ تشریف لا کر خدام کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

(مہتمم مقامی خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں (مینجر)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴